بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 03 ربیع الثانی، 1440ھ   10/12/2018   نمبر: 1440/17

ان جھوٹے حکمرانوں کو مسترد کرو

جو اپنے بیرونی آقاوں کے مفاد کو پورا کرنے کے لیے ہم سے ڈبل گیم کھیل رہے ہیں

باجوہ-عمران حکومت دنیا کی واحد مسلم ایٹمی قوت کی دہلیز پر امریکا کی فوجی موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور جدوجہد کر رہی ہے جبکہ اپنے غدارانہ عمل پر پردہ ڈالنے کے لیے یہ حکومت ہم سے جھوٹ بول رہی ہے۔ حکومت کے وزیر خارجہ کے 15 دسمبر 2018 کے دورہ افغانستان کا مقصد کابل میں امریکا کی کٹھ پتلی حکومت کے ساتھ معاہدہ کرنا ہے تاکہ امریکا کی فوجی موجودگی کو خطے میں برقرار رکھنے کے لیے سیاسی عمل کو کامیاب بنایا جاسکے۔ اس دورے کا اعلان اُس وقت کیا گیا جب امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے عمران خان کو لکھے گئے خط کو ایک ہفتہ بھی نہیں ہوا۔ اِس خط میں امریکی صدر نے افغانستان کے معاملات میں پاکستان سے مدد طلب کی تھی۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ امریکی چیرمین آف جوائنٹس چیف آف اسٹاف، جنرل جوزف ڈنفرڈ کے 7 دسمبر کو جاری ہونے والے بیان کے ٹھیک ایک دن بعد اس دورے کا اعلان کیا گیا جس بیان میں جنرل جوزف نے کہا، "میں نے اس بات کا مشورہ نہیں دیا کہ ہم انخلاء کریں" اور اس کے بعد مزید کہا کہ، "افغانستان میں ہماری موجودگی نے درحقیقت دشمن کی اِس اہلیت کو تباہ کر دیا ہے کہ وہ پھر سے متحرک ہو کر ہمارے لیے خطرے کا باعث بنے"۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی "نیا پاکستان" نہیں بنا بلکہ آج بھی پاکستان میں امریکی راج پہلے کی طرح ہی برقرار ہے۔ باجوہ-عمران حکومت پچھلی حکومتوں کی طرز پر ہی غداری کر رہی ہے جنہوں نے جانتے بوجھتے ہوئے ہمارے مفادات کی قیمت پر اپنے بیرونی آقاوں کے مفادات کو پورا کیا۔ اس قسم کے غلام حکمران امریکی پالیسی کو اپنی پالیسی قرار دے کر ہماری افواج کے ساتھ ڈبل گیم کھیلتے ہیں۔ وہ بہادر افواج جن میں امریکا سے دشمنی، بھارت سے دشمنی اور اسلامی جذبات کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے ہیں۔ تو جب امریکا جنگ چاہتا تھا تو ان جھوٹے حکمرانوں نے یہ دعویٰ کیا کہ یہ جنگ ہماری جنگ ہے تاکہ اس خطے میں امریکا کو مسلسل کرائے کی بندوقیں میسر رہیں۔ لیکن اب، جب امریکا معاشی اور فوجی لحاظ سے تھک چکا ہے اور کسی نہ کسی طرح خطے میں اپنی موجودگی کو برقرار رکھنا چاہتا ہے تو یہ جھوٹے حکمران اس کے مفاد کو پورا کرنے کے لیے "امن" کے نام پر کرائے کے سہولت کار بننے کے لیے تیار ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے اُس حکمران کی شدید مذمت کی ہے جو اپنے لوگوں سے جھوٹ بولتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: شَيْخٌ زَانٍ، وَمَلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ

"قیامت کے روز تین آدمیوں سے اللہ بات نہ کرے گا، نہ ان کو پاک کرے گا، نہ ان کی طرف دیکھے گا، اور ان کو دکھ کا عذاب ہے۔ ایک تو بوڑھا زانی، دوسرا جھوٹا حکمران، تیسرا محتاج مغرور"۔ (مسلم)۔

امریکا کی افغانستان میں مستقل موجودگی خطے کے مسلمانوں کے لیے شدید خطرہ ہے۔ یہ موجودگی چین اور خطے کے مسلمانوں کے خلاف امریکی مقاصد کے حصول کے لیے اہم ہے اور اس کا مقصد بھارت کے اثر ورسوخ کو بڑھانا ہے۔ بھارت کے لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ وہ افغانستان میں امریکی افواج کی مدد سے اپنی موجودگی برقرار رکھے تاکہ اس کا کلبھوشن یادیو نیٹ ورک بلوچستان سمیت پورے پاکستان میں تباہی و بربادی پھیلانے کے لیے کام کرتا رہے۔ لیکن یہ حقیقت جاننے کے باوجود یہ جھوٹے حکمران کمزور ہوتے ہوئے امریکا کے لیے ہمیں دھوکہ دینے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں تاکہ امریکہ وہ مقاصد حاصل کر سکے جو "ریاستوں کے قبرستان"، افغانستان کے میدان جنگ میں وہ حاصل نہیں کر سکا۔ بہت ہو گیا اے پاکستان کے مسلمانو! ان جھوٹے حکمرانوں کے دور کا خاتمہ کرو جو بیرونی آقاوں کے لیے اپنے ہی لوگوں سے ڈبل گیم کھیلتے ہیں۔ اب نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی بھرپور جدوجہد کرو تاکہ ہمیں ایسے حکمران مل سکیں جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ، رسول اللہ ﷺ اور ایمان والوں کے ساتھ سچے ہوں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس